KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سوغاتِ کتب

مولانا محمد اَفروز قادری چریاکوٹی کی مطبوعہ کتب کا تعارف

از: مولانا محمد عارف رضا مصباحی
مدیر: پیام برکات (سہ ماہی)، علی گڑھ

دیارِ پورب کے خطۂ چریاکوٹ کے معروف عالم ربانی مولانا محمد افروز قادری اہل سنت و جماعت کے اُبھرتے ہوئے نہایت قابل اور ہر دلعزیز نوجوان قلم کار ہیں، جن پر بلاشبہہ رب کریم کا بڑا فضل و کرم اور مکین گنبد خضرا ﷺ کی خاص نگاہِ لطف وعطا ہے۔ علم وکمال میں پایۂ بلند رکھتے ہیں اور- بحمد اللہ- اپنی عمر سے آگے بڑھ کر کام کر رہے ہیں۔ کم عمری میں اور تن تنہا آپ نے وہ کام کر دکھایا جو عموماً بڑی عمر والوں کا خاصہ ہوتا ہے اور حقیقتاً ایسے عظیم وجلیل کاموں کی کسی بڑے علمی اِدارے یا فضلا کی ایک فعال ٹیم سے توقع ہوتی ہے۔ نسل نو آپ کی فکری توانائیوں سے نہ صرف متأثر ہے بلکہ آپ کو اپنا آئیڈیل بھی مانتی ہے۔ آپ کی اِنفرادیت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ آپ ہمیشہ اپنے موضوعات میں تنوع رکھتے ہیں، اور تکرار سے گریز کرتے ہوئے نہایت اچھوتے اور دل چھوتے عناوین پر قلم آرائی کرتے ہیں، جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ کتاب فوراً سکہ رائج الوقت بن کر قارئین کے دلوں میں اپنی جگہ بنالیتی ہے۔ آپ کی کتابوں کا ایک اختصاص یہ بھی ہے کہ وہ عوام سے زیادہ خواص کے زیر مطالعہ ہوتی ہیں اور نامور علما وفضلا آپ کی تحریروں کے نہ صرف دلدادہ وشائق بلکہ آپ کی تحسین وقدر شناسی میں رطب اللسان بھی دکھائی دیتے ہیں۔ اَب تک قریباً پانچ درجن سے زائد کتابیں تصنیف، تالیف، ترجمہ، تلخیص، تہذیب، ترتیب، تدوین، تحقیق، تسہیل اور تخریج وغیرہ کی راہوں سے گزر کر منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو چکی ہیں۔ قریباً جملہ کتابیں خیر الاتقیاء، داعی رشد وہدایت علامہ مفتی محمد عبدالمبین نعمانی قادری کی نہ صرف تصحیح شدہ واصلاح فرمودہ ہیں بلکہ بیشتر پر علامہ موصوف کے کلماتِ تحسین وتبریک بھی ثبت ہیں۔ سب سے اہم بات یہ کہ آپ نے دیگر مصنّفین کی طرح کتاب کی PDF شیئر کرنے میں کبھی بخل سے کام نہیں لیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی جملہ کتب درجنوں ویب سائٹوں پر بکھری ہوئی ہیں، اور خاص بات یہ کہ اس سے آپ کی کتابوں کی سیل پر بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آپ کی بعض بعض کتب پچاس پچاس ہزار سے زائد مرتبہ ڈاؤن لوڈ ہو چکی ہیں۔ اور ان میں سے کئی ایک داخل نصاب بھی ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اِشاریہ فہرست کتب

تصنیف، تالیف

نوجوانوں کی حکایات اِنسائیکلوپیڈیا 05

کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی! 05

آئینۂ مضامین قرآن 05

طوافِ خانۂ کعبہ کے روح پرور واقعات 06

مرنے کے بعد کیا بیتی؟ 06

'وقت' ہزار نعمت 07

برکاتُ الترتیل (اِضافہ شدہ) 07

بولوں سے حکمت پھوٹے 08

علامہ فاروق چریاکوٹی اوران کے تین عظیم بیٹے 08

کاش! نوجوانوں کو معلوم ہوتا!! 08

کلامِ الٰہی کی اَثر آفرینی 09

چالیس حدیثیں بچوں کے لیے (اُردو، ہندی، اردو) 09

چند لمحے اُم المومنین کی آغوش میں (تذکرۂ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) 10

مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم پر الزام خودکشی! 10

فرشتے جن کے زائر ہیں 11

اربعین امام حسین رضی اللہ عنہ (مرویات وتعلیمات امام حسین) 11

قرآنی علاج 11

کتاب الخیر [منتخب سورتیں، اَدعیہ اوراَذکارِ مسنونہ] 12

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

باتیں جوزندگی بدل دیں مع اُن کے بول بہاروں جیسے 12

امام احمد رضا اور ذکر و دعا کی بہاریں 13

مقامِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اور اتباع اُسوۂ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم 13

شیعہ! آستین کے سانپ (انگلش) 14

عقائد علماے چریاکوٹ (اُردو، ہندی) 14

اربعین مالک بن دینار 14

خطباتِ نسواں (اُم رفقہ جویریہ قادری) 15

ترجمہ، تہذیب، تذہیب

بستان العارفین (اُردو) 15

ایسے تھے مرے اَسلاف! 16

آئیں دیدارِ مصطفےٰ کرلیں 16

محرم الحرام، اہمیت و جامعیت اور اعمال و وظائف 17

ربیع الاوّل، معارف و نکات اور اعمال و وظائف 17

تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتیں براے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ 17

موت کیا ہے؟ 18

اور مشکل آسان ہوگئی 18

یارسول اللہ! آپ سے محبت اور آپ پر درود کیوں؟ 19

مذاق کا اِسلامی تصور 19

ترجمانِ اہل سنت (آئیں سنت کا دفاع کریں) 20

چار بڑے اَقطاب [الجیلانی، الرفاعی، الدسوقی، البدوی] 20

اپنے لختِ جگر کے لیے! 20

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

پیارے بیٹے! 21

اے میرے عزیز! 21

جامعۃ الازہر کا ایک تاریخی فتویٰ (اُردو، ہندی) 22

ترتیب، تدوین، تسہیل، تخریج، تحقیق

اَنوارِ ساطعہ در بیانِ مولود و فاتحہ (تسہیل و تخریج) 22

برکات الاولیاء (تسہیل و تقدیم) 23

تذکرۃ الانساب (تذکرۂ مشاہیر و سادات) 23

شیعیت کا پوسٹ مارٹم (دمِ چار یار) 23

اِثباتِ شفاعت اور اَنبیا کی عصمت (ترتیب و تقدیم) 24

دولت بے زوال (اُردو، ہندی) (تسہیل و ترتیب) 24

وفیات مشاہیر الفقیہ (ترتیب و تدوین) 25

رسائل حسن (جمع و ترتیب) 25

کلیاتِ حسن (جمع و ترتیب) 26

رسائل محدثِ قصوری (جلد اوّل و دوم) 26

تحفۂ رفاعیہ (تسہیل و تخریج) 26

الباقیات الصالحات 'میلاد نامہ' (ترتیب و تقدیم) 27

راندیر میں اہل سنت کی فتح عجیب (ترتیب و تقدیم) 27

بزم گاہِ آرزو (دیوانِ عم محترم راہیؔ چریاکوٹی) 28

دعاے ناصری 28

حیاتِ اشرف گلشن آبادی (اُردو ، ہندی) 29

یسرنا القرآن جدید 29

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۱: **نوجوانوں کی حکایات کا انسائیکلوپیڈیا**

یہ کتاب ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا موضوع تعمیر سیرت و کردار اور تزکیہ قلب و باطن ہے۔ یہ کتاب دراصل نوجوانوں کو اپنے درخشندہ ماضی سے جوڑنے اور انھیں تابندہ و پائندہ مستقبل فراہم کرنے کی ایک شاندار کوشش ہے۔ اس کتاب میں سینکڑوں اُمہاتُ کتب اور مصادرِ عربیہ کے گلشن ہاے رنگارنگ سے مجاہدین اسلام کے بے داغ کارنامے، اسلافِ اُمت کے عنفوانِ شباب کے ایمان افروز واقعات اور اخلاق و کردار کو چمک عطا کرنے والی سینکڑوں سبق آموز حکایات کے گلہاے چیدہ چن کر اس اُمید پر نوجوانِ ملت کے سامنے پیش کیے گئے ہیں کہ وہ انھیں آئینہ حقیقت دکھا سکیں کہ ہمارے نوجوان کبھی کیا تھے؟ آج کیا ہیں اور انھیں کیا ہونا چاہیے!۔ یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت، اور ہر نوجوان کے مطالعے میں آنی چاہیے۔

۲: **کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی**

یہ کتاب ساڑھے تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا موضوع قلب و باطن کی تطہیر اور نوجوانوں میں عشق افروز روحانی بیداری لانا ہے۔ یہ دراصل پاکانِ اُمت کی شب خیزیوں اور اشک ریزیوں کا روح پرور گوشوارہ ہے۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ دنیا کے عظیم انسان نالۂ نیم شب ہی کی پیداوار ہیں۔ آنسوؤں سے زمانے بدل جاتے ہیں، اور گرداب میں گھرے ہوئے سفینے ساحل مراد سے جا لگتے ہیں۔ چشم پرنم، شکستہ دلی اور سحر خیزی بخشش کا مجرب وسیلہ اور رب کو منانے کا کامیاب نسخہ ہے؛ لہٰذا بِد کے ہوئے انسان کو رب کریم سے قریب کرنے، دلوں کی اجڑی ہوئی نگری کو بسانے، من کی ویران کھیتی کو آباد کرنے نیز قرب مولی و عرفانِ الٰہی کی لذتوں سے شادکام ہونے کے لیے کتاب کے صفحات کھولیں، اور بامقصد زندگی جینے کا حوصلہ پائیں۔

۳: **آئینۂ مضامین قرآن**

یہ کتاب ساڑھے تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا موضوع ہے تعلیماتِ قرآنی کی اشاعت اور بیداریِ اُمت مسلمہ کا فروغ۔ اس میں قرآن کریم کے تیس پاروں کا اِختصار و جامعیت کے ساتھ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ اور جا بجا عقائد اہل سنت و جماعت کی قرآنی آیات سے تائید دکھائی گئی ہے۔ کتاب لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ قرآنی تعلیمات سے اکتسابِ فیض ونور کر کے ایک بھولا ہوا انسان نہ صرف خود شناس بلکہ خدا شناس بھی بن جائے۔ خاص بات یہ ہے کہ تنبیہ وتہدید کے ہر موقع پر کوشش کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کے وجدان کو جھنجھوڑا جائے اور اسے اپنا محاسبہ کرنے کی رغبت دلائی جائے؛ تاکہ وہ اپنی جنس عمل کو اِسلام اور قرآن کے مقرر کردہ ترازو میں تولے، اور اسے اپنے متعلق کوئی غلط فہمی یا اِشتباہ نہ رہے، اور اگر اس کا قدم جادۂ حق سے پھسل رہا ہو تو وہ سنبھلنے کی بروقت کوشش کرے۔

۴: **طوافِ خانۂ کعبہ کے روح پرور واقعات**

یہ کتاب قریباً دوسو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ عہد نبوی سے عصر رواں تک طوافِ کعبہ کے دوران کیسے کیسے واقعات ظہور پذیر ہوئے، سعادت مندوں نے رحمت خداوندی سے کس کس طرح حصہ لیا، اور مالک ومولا کے فضل وکرم کو کس طرح اپنی طرف متوجہ کیا۔ مصنف نے اپنا سفرنامہ حج لکھنے کی بجائے ایک ایسے موضوع کا انتخاب کیا جو حاجی وغیر حاجی دونوں کے لیے یکساں مفید ہو۔ بلاشبہہ حج وعمرہ کے دوران سب سے زیادہ کیا جانے والا عمل طواف ہی ہے؛ اس لیے مصنف نے چاہا کہ دورانِ طواف اَسلافِ اُمت کے ذریعہ رونما ہونے والے واقعات قلم بند کر دیے جائیں، تاکہ ان سے ہمیں کچھ سبق آموزی اور عبرت انگیزی ہو، اور ہم بھی اسی ذوق وشوق اور وجد وکیف کے ساتھ بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہونے کی مومنانہ کوشش کریں۔

۵: **مرنے کے بعد کیا بیتی؟**

یہ کتاب قریباً پونے تین سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا موضوع ہے: حسن اعمال سے آراستگی اور 'وطن اصلی' (آخرت) کی تیاری۔ یہ کتاب دراصل پس اِنتقال خواب میں دیکھے جانے والوں کے کوائف واَحوال پر مشتمل ایک وجد آفریں مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر ہر واقعہ اور مرنے والوں کی ایک ایک بات' جہاں عبرت آموز ونصیحت خیز ہے، وہیں ذہن ودماغ کو جھنجھوڑنے اور انقلاب لانے والی بھی ہے۔ پڑھتے پڑھتے کہیں کہیں آپ اَشک بار ہو جائیں گے تو کہیں تبسم زیرلب سے شادکام ہوتے نظر آئیں گے۔ یہ واقعات ہمیں اپنی اِصلاح کی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

دعوت دیتے ہیں اور آخرت کی یاد بھی دلاتے ہیں، اپنے عمل کے محاسبے پر بھی اکساتے ہیں اور رب کریم سے مایوسی کے اَندھیروں سے بھی چھٹکارا دلاتے ہیں۔ اگر آپ کو رحمت خداوندی کے جلوے دیکھنے ہوں تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔

۶: ’وقت‘ ہزار نعمت

یہ کتاب قریباً دوسو صفحات پر مشتمل ہے۔ وقت کی قدر و قیمت کا احساس جگانے اور زندگی کو نظام الاوقات کا پابند بنا دینے والی یہ اپنی نوعیت کی بالکل منفرد کاوش ہے۔ بلاشبہہ وقت ایک عظیم نعمت اور رب کریم کی عطا کردہ بیش بہا دولت ہے۔ اس دنیا میں ایک شخص کی کل پونجی اس کا وقت ہی ہوتا ہے۔ وقت کو ضائع کرنا درحقیقت عمر گنوانے کے مترادف ہے۔ بڑے آدمی کی بڑائی اور مشہور شخصیات کی شہرت کا راز کیا ہے؟ یہی وقت کی قدر دانی ہے۔ جن قوموں نے وقت کے ساتھ دوستی رچائی اور اپنی زندگی کے شام وسحر کو وقت کا پابند کرلیا وہ ستاروں پر کمندیں ڈالنے میں کامیاب ہوگئیں۔ اور وقت کو برباد کرنے والے عبرت کا نشان بن گئے۔ لہٰذا ہم سب ہوش کے ناخن لیں۔ وقت کی قدر کریں۔ کیوں کہ یہ دولت بہت جلد چھن جانے والی ہے، اور پھر کف افسوس ملنے کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا!۔

۷: برکات الترتیل

یہ کتاب قریباً ڈھائی سو صفحات پر مشتمل ہے۔ علم تجوید و ترتیل بلاشبہہ قرآن حکیم کے بنیادی علوم میں سے ایک ہے۔ اس لیے ہر دور میں اُمت نے اس پر خصوصی توجہ دی ہے۔ یہ کتاب ترتیل وقراءت کے اسرار ونکات سے پردہ اٹھاتی ہے اور مشتاقانِ تجوید کے لیے ایک بے نظیر تحفہ ہے۔ یہ اپنے موضوع کے تقریباً تمام گوشوں پر اطمینان بخش دلائل ومباحث، اور اس کی جملہ پیچیدگیوں کا محققانہ حل پیش کرتی ہے۔ اس کا انداز روایتی کتب سے ہٹ کر ذرا علمی وتحقیقی ہے؛ تاکہ خواص اہل علم بھی اس سے استفادہ کرسکیں۔ اس کتاب کا مقصد بس اتنا ہے کہ تجوید و ترتیل کے انوار و برکات ہماری زندگیوں میں داخل ہوں اور قرآن کی صحیح خوانی ہمیں بھی اَلطاف وانعام ربانی کا مستحق بنادے۔ یہ کتاب اکثر مدارس اسلامیہ کے نصاب میں داخل ہے اور ہندو پاک کے مختلف مطابع سے کئی بار شائع ہوچکی ہے اور ہو رہی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

:۸ **بولوں سے حکمت پھوٹے**

یہ کتاب قریباً دوسوصفحات پرمشتمل ہے۔ یہ مشہور تابعی حضرت مالک بن دینار علیہ الرحمہ کے ارشادوواقعات کا ایک ایسا روح پرور مجموعہ ہے،جس کا مطالعہ دنیاے قلب وباطن کویکسر بدل کررکھ دیتا ہے۔ آپ کےعلم میں یقیناً یہ بات ہوگی کہ صاحبانِ باطن میں حضرت مالک بن دینار کا مقام ومرتبہ بہت اونچا ہے۔ اور یہ بات مسلم ہے کہ پاکیزہ فطرت ہستیوں کی زندگی کا مطالعہ کرنے کے بعد حوصلوں میں بلندی،عزائم میں پختگی، ولولوں میں جولانی، اِیمان میں توانائی اورقوتِ فکروعمل میں جلا پیدا ہوہی جاتی ہے۔اس کتاب کو لکھنے کا مقصداس کے سوا کچھ نہیں کہ دنیا کی نیرنگیوں اوراس کی جھوٹی چمک دمک کے بیچ ممکن ہے حضرت مالک بن دینار کی پیش کردہ نصیحتوں کا کوئی پارس آپ کے آبگینۂ دل سے مس ہوجائے اور پھراس کےلمس سے آپ بھی بیش قیمت بن جائیں۔

:۹ **علامہ فاروق چریاکوٹی اوران کے تین عظیم بیٹے**

یہ کتاب قریباً ڈیڑھ سوصفحات پرمشتمل ہے۔اس میں دارالعلم چریاکوٹ کی چارعبقری الزمان اورفقید المثال شخصیات اُستاذ العلماء علامہ فاروق عباسی چریاکوٹی، اَبوالمعانی علامہ محمد مبین عباسی کیفی چریاکوٹی،سیف الاسلام مولانا مفتی محمد یٰسین عباسی چریاکوٹی، اورشمس العلماء مولانا پروفیسر محمد اَمین عباسی چریاکوٹی کا دل آویز تذکرہ ہے۔ یادرہے کہ قصبہ چریاکوٹ ایک ایسا مردم خیز قصبہ اورعلم اَفروز خطہ ہے جہاں سے صدیوں حکمت واَدب کی خدمت وآبیاری اورفکرونظر کی طہارت وپاکیزگی کا سامان ہوتا رہا ہے۔علماے چریاکوٹ کی علمی وفکری اورتحقیقی وسائنسی خدمات واِنکشافات کا ایک زمانہ معترف ہے۔اس مٹی سے جہاں نامورعلما وفضلا، مشایخ وصوفیہ اورحکما ومفکرین اُٹھے ہیں وہیں شعروبیان کی زلفیں سنوارنے والے بالغ نظراورنکتہ سنج جیدشعراو اُدبا بھی اُبھرے ہیں۔

:۱۰ **کاش نوجوانوں کومعلوم ہوتا!**

یہ کتاب دراصل مولانا موصوف کی تفصیلی کتاب 'نوجوانوں کی حکایات' کا نہایت جامع مقدمہ ہے۔اس میں بتایا گیا ہے کہ عہد شباب دراصل بلند حوصلے، اعلیٰ ہمت اورجنونِ عشق کا دور ہوتا ہے، اور

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تاریخ عالم کو ہمیشہ جوانوں کے گرم لہو ہی نے انقلاب آشنا کیا ہے۔عہد نبوی اور پھر بعد کے اسلامی اَدوار میں نوجوانوں کی ہمہ جہت علمی، سیاسی، دعوتی اور فکری خدمات کا جائزہ بڑی خوبصورتی سے لیا گیا ہے۔اور یہ حقیقت ہے کہ نوجوان ہی کسی معاشرے کا مستقبل ہوتے ہیں وہ چاہیں تو اپنے حسن عمل اور جذبۂ خیرو صلاح سے دنیا کو رشکِ فردوس بنا دیں، اور چاہیں تو نمونۂ جہنم۔ مجھے اُمید ہے کہ نوجوان نسل' اس کتاب کی روشنی میں زندگی کے رہنما خطوط متعین کر کے اُمت مسلمہ کے لیے گراں مایہ اور ناقابل فراموش کارنامہ اَنجام دینے کا جتن ضرور کرے گی۔

۱۱: کلامِ الٰہی کی اَثر آفرینی

یہ کتاب قریباً ڈیڑھ سو صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں قرآن مقدس کی وہ انقلابی آیتیں پیش کی گئی ہیں جن کو سننے کے بعد قلب ونظر کے زاویے بدل گئے، زندگی انقلاب آشنا ہوگئی اور توبہ ورجوع الی اللہ کی توفیق ارزانی ہوئی۔قرآن کریم بلاشبہہ ایک زندۂ جاوید معجزۂ اِلٰہی ہے۔اس کی ہر آیت' ہدایت کا ایک روشن باب ہے۔اور ہر باب' اولوا الالباب پر ہر روز نئی آن، اور نئی شان سے عیاں ہوتا چلا جا رہا ہے۔ یہ دنیا کی واحد کتاب ہے، جس کی تلاوت' خشیت الٰہی بھی پیدا کر دیتی ہے اور سوزِ دروں بھی۔ بلاشبہہ قرآن جلال و جمال کا عدیم المثال امتزاج ہے۔اس کتاب میں دراصل کلامِ الٰہی کی صوتی جمالیات سے مسحور ہو جانے والوں کے احوال وکوائف کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔خدا کرے ان کا حال سن کر کچھ ہمارا حال بھی سنور جائے اور دل کی آنکھیں روشن ہو اٹھیں۔

۱۲: بچوں کے لیے چالیس حدیثیں

یہ کتاب قریباً ایک سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ اپنے موضوع پر ایک انوکھی کوشش قرار دی جا سکتی ہے۔ اس میں اخلاقی اور سبق آموز کہانیوں کے ساتھ چالیس مختصر حدیثیں کوٹ کی گئی ہیں۔کتاب لکھنے کا داعیہ یہ ہوا کہ اہل کلیسا نے اپنے بچوں کی نصابی کتب کا خمیر قصہ اور کہانیوں پر اٹھایا ہے، جنھیں وہ حضرت عیسیٰ کے کسی قول پر جا کر ختم کرتے ہیں، اس طرح عہد طفولیت ہی سے بچوں میں اپنے پیغمبر کی محبت وعقیدت کا رنگ چڑھ جاتا ہے۔مصنف نے سوچا کہ ان کا یہ طریقہ ہم مسلم نونہالوں میں محبت وعظمت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

رنگ چڑھانے کے لیے کیوں نہ استعمال کریں۔ چنانچہ اسی مقصد کے لیے یہ کتاب معرضِ وجود میں آئی کہ بچوں کو قوم وملت کے لیے قیمتی سرمایہ بننے کی راہ ہموار ہو۔ یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے۔ یہ اُردو، ہندی اور انگلش تینوں زبانوں میں دستیاب ہے۔

۱۳: چند لمحے اُم المومنین کی آغوش میں (تذکرۂ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا)

یہ کتاب قریباً سوا سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں امت کی عظیم محسن ماں، محبوبۂ محبوب رب العالمین، حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے احوال وکوائف کو ایک نئی سج دھج کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یہ غالباً مصنف کی پہلی کتاب ہے جو انھوں نے تقریباً انیس سال کی عمر میں قلم بند کی تھی۔ لکھنے کا داعیہ کچھ یہ ہوا کہ اُن دنوں وہابیوں کی طرف سے معاملہ اِفک کو ہوا دی گئی تھی اور ایک طوفانِ بدتمیزی مچانے کی سازش رچی گئی تھی۔ جس کے جواب کے لیے مصنف کو میدان میں اترنا پڑا۔ اس میں سیرت عائشہ پر روشنی ڈالنے کے ساتھ آپ پر کسے گئے بے بنیاد الزامات واتہامات کا آپ نے علمی، فکری، منطقی، الزامی اور تحقیقی محاسبہ کیا ہے اور ابلیسی سوچوں کے بخیے ادھیڑ دیے ہیں۔ اہل علم کے لیے یہ کتاب نہایت اہمیت کی حامل ہے۔

۱۴: مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ پر الزام خودکشی! کیا غلط کیا صحیح؟

یہ کتاب اٹھاسی صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں صحیح بخاری کی ایک روایت کی کوکھ سے جنم لینے والے کچھ بے ہنگم شبہات کا علمی محاسبہ اور تحقیقی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ دراصل کوکن کے وہابیوں کی طرف سے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت یہ اعتراض کیا گیا تھا کہ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ -معاذ اللہ- کبھی کبھی بیزار ہو کر خودکشی کے لیے پہاڑوں کا رخ کیا کرتے تھے۔ مصنف نے ثابت کیا ہے کہ بخاری کی وہ روایت سنداً ومتناً باطل ومنکر ہے، نیز اصولِ ایمان کے بھی منافی ہے۔ پھر اس پر آپ نے کئی آیات سے بھی استشہاد کیا ہے۔ دنیا کی تاریخ میں شاید ہی بدعقیدہ وہابیوں سے بدتر کوئی نامراد قوم ہوگی، جو اپنے مذہبی پیشوا کی شان گھٹا کر اپنے جذبے کو تسکین فراہم کرتی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ایسے شقی القلب لوگوں کے شر سے امت کے پاک طینت افراد کو ہمیشہ محفوظ رکھے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۱۵: ﴿فرشتے جن کے زائر ہیں﴾

یہ کتاب قریباً ایک سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل مصنف کے 'سلسلہ اربعینات چریاکوٹی' کی ایک کڑی ہے۔ اس میں ان اعمال حسنہ کی انجام دہی پر چالیس حدیثیں پیش کی گئی ہیں، جن سے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ قابل غور بات ہے کہ اگر کبھی ہمارا کوئی محبوب ہماری خلوت گاہ میں آجائے تو ہماری خوشیوں کا کوئی ٹھکانا نہیں ہوتا، تو ذرا سوچیں کہ اگر آسمان کی نوری مخلوق ہماری خواب گاہ میں اُتر آئے تو ہماری شادمانی وخوش بختی کا کیا عالم ہوگا!۔ اِنسانی زندگی میں ایسے کتنے حسین مواقع آتے ہیں جب بندے کے عمل کی مقناطیست فرشتوں کو ملأ اعلیٰ سے کھینچ لاتی ہے۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ قدسیوں کی صحبتیں اور رفاقتیں کیسے نصیب ہوسکتی ہیں، اور نوری مخلوق کے فیوض وبرکات سے کس طرح متمتع ہوا جاسکتا ہے!۔ اپنے موضوع پر بالکل انوکھی کتاب جو مطالعے کے لائق ہے۔

۱۶: ﴿اربعین امام حسین رضی اللہ عنہ (مرویات وتعلیمات امام حسین)﴾

یہ کتاب چھیانوے صفحات پر مشتمل ہے۔ اسے اپنے موضوع پر بالکل اکلوتی اور منفرد المثال کتاب قرار دیا جاسکتا ہے۔ مصنف کو اِس کی ضرورت اِس لیے محسوس ہوئی کہ لوگوں کی معلومات اِمام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گوناگوں مساعی جمیلہ اور خدمات جلیلہ کے حوالے سے 'نا' کے برابر ہیں۔ لوگوں نے اِمام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ صرف معرکہ کربلا کو جانا ہے، اور بس؛ حالاں کہ امام حسین رضی اللہ عنہ کی سیرتِ طیبہ میں ہمارے لیے اس کے علاوہ بھی بہت کچھ موجود ہے۔ یہ دراصل چہل حدیث کی شکل میں مرویات وتعلیماتِ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کو فروغ دینے کی ایک عقیدت مندانہ کوشش ہے۔ جس میں مرویاتِ حسین کو پیش کرنے کے ساتھ اس کی شاندار تشریح وتفصیل بھی کی گئی ہے۔ شاید اس موضوع پر جمع حدیث کا ایسا کوئی کام زمانے کی آنکھ نے اب تک نہ دیکھا ہوگا۔

۱۷: ﴿قرآنی علاج﴾

یہ کتاب قریباً ایک سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل روحانی وجسمانی اَمراض سے خلق خدا کو نجات

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

دلانے کی بہترین کوشش ہے۔قرآن مقدس کی آیات بلاشبہہ جسمانی وروحانی ہرطرح کی بیماریوں کے لیے بےخطا دوااوراکسیراعظم کا درجہ رکھتی ہیں۔اس کتاب میں کینسر، ٹیومر، بانجھ پن، جناتی اثر، جادو،ٹونا، دل کی مختلف بیماریوں اور بہت سے لاعلاج امراض کا بھی قرآنی آیات کے ذریعہ طریقہ علاج بتایا گیا ہے۔خصوصاً ۳۳ آیات الحرس اورآیات شفا بھی موجود ہیں، جو بزرگوں کے معمولات میں سے ہیں۔سینکڑوں دکھ کے مارے اس سے شفایاب اور مدتوں کے روگی اس سے بھلے چنگے ہوئے۔فتنہ وفساد کے اس دور میں آپ خود بھی اس مجموعے کو پڑھیں اور دوست احباب تک بھی پہنچانے کی کوشش کریں کہ یہ ایک طرح خدمت خلق بھی ہوگی اورصدقہ جاریہ بھی۔

۱۸: **کتاب الخیر[منتخب سورتیں،اَدعیہ اوراَذکارِمسنونہ]**

یہ کتاب قریباً سواسوصفحات پرمشتمل ہے۔یہ دراصل آیات قرآنی کی روشنی دل میں اُتارنے، ذکرودعا کی برکتوں سے دارین سنوارنے اورعبدومعبود کے درمیان تعلقات کی جڑیں مضبوط کرنے کی ایک بہترین کوشش ہے۔یہ کتاب پہلے کیپ ٹاؤن کے باشندوں کے لیے دوسوصفحات پرانگلش میں لکھی گئی،جس کے خوشگوار اثرات دیکھنے میں آئے،اسی سے تحریک پاکرنیز ایک ناگزیرضرورت کے تحت اسے اردو میں بھی منتقل کیا گیا۔اس میں قرآن کی منتخب ومشہورسورتیں مستندفضائل کے ساتھ لکھی گئی ہیں،عربی میں ایصال ثواب کا طریقہ بتایا گیا ہے۔نیزاخیر میں صبح وشام پڑھے جانے والے مسنون اذکاروادعیہ بھی قلم بندکردیے گئے ہیں۔ تاکہ اس کو پڑھنے والا دونوں جہان کی سرخروئی پاسکے۔مبتلاے آلام کوآرام ملے اوراجرآخرت کا بڑا ذخیرہ قارئین کے ہاتھ آئے۔

۱۹: **باتیں جوزندگی بدل دیں مع اُن کے بول بہاروں جیسے**

یہ کتاب چونسٹھ صفحات پرمشتمل ہے۔اس میں پیکرحکمت،معلم اَخلاق حضرت لقمان حکیم کے اِنقلاب آفریں اقوال مستندحوالہ جات کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔لقمان حکیم نے اپنی عقل سلیم کے استعمال سے وہ باتیں کھولیں جو پیغمبروں کے احکامات وہدایات کے موافق تھیں،اورصدیوں سے آپ کی عاقلانہ نصیحتیں اورحکیمانہ باتیں لوگوں میں مشہور چلی آرہی ہیں۔قرآن کی ایک سورت آپ ہی سے معنون

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہے۔اقوال، کسی بھی مفکر و دانشور کی تعلیمات و تجربات کا نچوڑ ہوتے ہیں۔اسی لیے کامیاب قومیں ہمیشہ ان کے اَقوال و ہدایات کی روشنی میں اپنا کاروانِ حیات جاری رکھتی ہیں، اور بالآخر فوز و فلاح کی رفعتیں پالیتی ہیں۔حضرت لقمان حکیم کے اقوال وارشادات پر شاید یہ اردو زبان میں مستند حوالوں کے ساتھ پہلی باضابطہ کتاب ہو۔

۲۰: امام احمد رضا اور ذکر و دعا کی بہاریں

یہ کتاب چونسٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں شیخ الاسلام والمسلمین، امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی کی متعدد کتابوں سے ذکر و دعا کی بہاروں کو پیش کیا گیا ہے، نیز یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ خود علامہ موصوف نے اپنی زندگی کو کس طرح ذکر و دعا سے آباد کر رکھا تھا اور دعاؤں پر آپ کا اعتماد و یقین کس قدر پختہ اور غیر متزلزل تھا۔اعلیٰ حضرت کی زندگی کے کئی ایک اہم واقعات و کرامات بھی اس میں درج ہیں، جن سے پتا چلتا ہے کہ آپ کی زندگی کس طرح سنت و شریعت کے پیکر میں ڈھلی ہوئی تھی، اور پیارے آقا رحمت سراپا ﷺ کی ذات میں آپ نے کس طرح خود کو فنا کر دیا تھا۔یہ اسی عشق مصطفےٰ اور فنائیت رسول کا نتیجہ تھا کہ آنے والے عہد میں دنیا نے آپ کو آیۃٌ من آیاتِ اللہ اور معجزۃٌ من معجزاتِ رسول اللہ کے معزز لقب سے یاد کیا۔

۲۱: مقامِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اور اتباع اُسوۂ مصطفےٰ ﷺ

یہ کتاب پچاس صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ والرضوان کی شخصیت کو ایک منفرد زاویے سے پیش کیا گیا ہے، جس کی طرف شاید اس سے پہلے کسی محقق کی توجہ نہ گئی۔ آپ کی ذات بلاشبہہ مینارۂ نور اور آپ کا دور بلا مبالغہ اَزل سے اَبد تک ہے۔آپ خاتم ولایت محمدیہ اور مظہر کمالاتِ احمدیہ ہیں۔آپ کا آفتابِ جاہ وجلال فلک اعلیٰ پر ہمیشہ تاباں و درخشاں رہے گا۔اس کتاب میں قصیدۂ غوثیہ کے ایک معروف شعر کی توضیح و تشریح کرتے ہوئے گیارہ نکات کے ذریعہ یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حضور غوث اعظم کی زندگی میں اتباعِ سنت کا عنصر کتنا تھا اور ذاتِ مصطفےٰ میں آپ کو کیسی فنائیت نصیب ہوگئی تھی۔ساتھ ہی اس میں سیدنا غوث اعظم کی سیرت و شخصیت پر لکھنے والوں کو ایک منفرد جہت سے غور و فکر کرنے کی دعوت بھی دی گئی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۲۲: شیعہ! آستین کے سانپ (انگلش)

یہ کتاب بزبان انگلش پچاس صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں شیعوں کے مشہور گھناؤنے عقائد کی قلعی کھول کر رکھ دی گئی ہے اور اہل سنت و جماعت کے شفاف موقف کی تائید میں بکثرت دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب کیپ ٹاؤن کے احباب کے اصرار پر لکھی گئی تھی، جہاں شیعیت بہت تیزی سے فروغ پا رہی تھی اور آئے دن نوجوان طبقہ خصوصاً اس کا شکار ہو رہا تھا۔ ایرانی حکومت کی تائید انھیں حاصل ہے۔ دولت کا منہ کھول دیا گیا ہے اور اہل تشیع ہر قسم کے حربے کو اختیار کر کے اپنے عقائد و نظریات کو پھیلانے میں دن رات کوشاں ہیں۔ الحمدللہ! اس کتاب کی وجہ سے فتنہ شیعیت کی روک تھام میں کافی مدد ملی، بھٹکے ہوئے بہت سے لوگوں کو راہِ حق اور توفیق توبہ نصیب ہوئی۔ اس کتاب کے متعدد ایڈیشن ساؤتھ افریقہ کی مختلف تنظیمات کی طرف سے اشاعت پذیر ہوئے ہیں۔ عنقریب اردو میں بھی آنے والی ہے۔

۲۳: عقائد علماے چریاکوٹ

یہ کتاب قریباً پونے ایک سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں دبستانِ چریاکوٹ سے وابستہ علما و مشائخ کے افکار و نظریات اور عقائد و معمولات پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ یہاں کے اکابر و مشاہیر عباسیان' ہمیشہ سے سوادِ اعظم اہل سنت کے عظیم دھارے سے نہ صرف جڑے رہے بلکہ فروغِ اہل سنت و جماعت میں اپنا عالمانہ اور قائدانہ کردار بھی ادا کرتے رہے۔ لیکن پھر اسی خانوادے سے ماضی قریب میں کچھ ایسے اسلاف بیزار افراد اٹھے، جنھوں نے اپنے عقائد کا ڈانڈا وہابیت سے جوڑ لیا اور اس بات کی کوشش میں لگ گئے کہ اپنے اکابر کے عقائد کا سر رشتہ بھی وہابیت سے جوڑ دیں۔ لیکن خدا کا شکر کہ اس کتاب نے دجل و فریب کا غبار چھانٹ دیا، حقائق اجاگر ہو گئے اور متقدمین علماے چریاکوٹ کے عقائد و نظریات مہر نیم روز کی طرح کھل کر سامنے آ گئے۔ یہ کتاب ہندی میں بھی شائع ہوئی ہے۔

۲۴: اربعین مالک بن دینار

یہ کتاب قریباً پچاس صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ مشہور تابعی بزرگ حضرت مالک بن دینار علیہ الرحمہ سے مروی چہل احادیث کا نایاب مجموعہ ہے، جس کی جمع و تدوین کا شرف مصنف کو حاصل ہوا۔ اس میں حضرت

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مالک کی مرویات کو ترجمے اور مختصر تشریح کے ساتھ نہایت خوبصورتی سے پیش کیا گیا ہے۔ اربعین کے میدان میں مصنف نے جو جدت پیدا کی ہے وہ قابل تحسین وتقلید ہے۔ آپ نے ہمیشہ اربعین کے لیے ایسے عناوین کا انتخاب کیا، جن کی طرف عموماً محققین کی توجہ نہیں ہوئی، جن میں اربعین امام حسین، فرشتے جن کے زائر ہیں اور بچوں کے لیے اخلاقی کہانیوں کے ساتھ چالیس حدیثیں وغیرہ کافی مشہور ومقبول ہوئیں۔ دراصل مصنف نے سلسلہ اربعیناتِ چریاکوٹی کا ایک شاندار سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور اس کے تحت نادر واچھوتے عنوانات پر چہل حدیثیں لاتے رہتے ہیں۔

۲۵: **خطباتِ نسواں**

یہ کتاب تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ اصلاً مصنف ہی کی کاوش ہے؛ لیکن کسی حکمت ومصلحت کے تحت انھوں نے اس کی طباعت اپنی شریک حیات اُم رفقہ کے نام سے کرائی۔ جس نے خواتین کے خطبات کے درمیان شہرت ومقبولیت کے ریکارڈ توڑ دیے۔ اب تک اس کے درجن کے قریب ایڈیشن شائع ہو چکے ہوں گے۔ اس کتاب میں مصنف نے روایتی کتبِ خطبات سے ہٹ کر ایسے عناوین کے تحت تقریریں قلم بند کی ہیں، جن سے معاشرے میں بیداری آئے، خواتین میں فروغِ علم کا جذبہ پروان چڑھے، گھر آنگن میں سنت وشریعت کا ماحول قائم ہو، اولاد کی حسن تربیت کا شعور ان میں جاگے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے اوصاف ان میں پیدا ہوں، خوفِ خدا اور عشق مصطفےٰ ان کا اوڑھنا بچھونا بن جائے اور وہ اپنی زندگی تقوی وشرافت کے سانچے میں ڈھال لیں۔

۲۶: **بستان العارفین (اُردو)**

یہ کتاب سوا پانچ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل نامور عالم وفقیہ امام ابواللیث سمرقندی علیہ الرحمہ (م ۳۷۵ھ) کی کتاب کا ترجمہ ہے جو اصل نام کے ساتھ ایک ہزار سال کے بعد پہلی بار اردو ترجمے کے ساتھ شائع ہوا۔ یہ دین اِسلام کے اِعتدال وتوازن (Balance) کی سچی ترجمانی کرنے والی، عوام وخواص اور طلبہ واساتذہ ہر ایک کے لیے یکساں اِفادیت کی حامل ایک زندگی بخش کتاب ہے۔ علامہ سمرقندی کی جملہ تصانیف کتاب وسنت کی آئینہ دار، فقہ وتصوف کی ترجمان، اور اہل اِسلام کی خیر خواہی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ یہ کتاب

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہمیں عمل پر مہمیز کرتی ہے، اور کردار کا غازی بناتی ہے۔ افسوس کہ معاشرے کے جس طبقے کو عوام کے لیے اُسوۂ حسنہ بننا تھا وہ بھی ابھی صرف گفتار کا غازی بن پایا ہے؛ نہ معلوم کردار کا غازی کب بنے گا؟۔ اس کتاب کو پڑھیں اور ایک نفع رساں انسان بنیں۔

۲۷: ایسے تھے مرے اَسلاف

یہ کتاب ڈھائی سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا موضوع ہے: اِصلاحِ اَحوال اور تعمیر و تطہیر قلب و باطن۔ یہ امام ابوالخیر محمد ابن جزری (م ۸۳۳ھ) کی شاہکار تصنیف ہے۔ جو چھ سو سال کے بعد پہلی بار اُردو کے قالب میں ڈھلی۔ اور ہندو پاک کے مختلف مطابع سے چھپ کر بے حد مقبول و مشہور ہوئی۔ علامہ جزری عالم اسلام کی نہایت مشہور و مقبول شخصیت ہیں اور آپ کا نام و کام ہمیشہ ہی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اس کتاب میں مصنف نے کچھ ایسی قدسی صفات شخصیتوں کے معارف کا ساز چھیڑا ہے اور کچھ ایسے عاشقوں اور خستہ حالوں کے اَحوال سنائے ہیں جن کی خستگی، شکستگی اور سوختگی کے حالات سن کر یقین ہے کہ ہمارے دلوں کی سختیاں بھی ٹوٹیں گی، بانجھ آنکھیں گوہر اشک لٹائیں گی، برگشتہ پیشانیاں لذتِ سجود سے آشنا ہوں گی اور بد کے ہوئے آہو حرم رسید ہوں گے۔

۲۸: آئیں دیدارِ مصطفےٰ کرلیں

یہ کتاب قریباً دو سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ بھی اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے۔ یہ دیدارِ مصطفوی اور زیارتِ نبوی سے شرف یاب کرانے والی ایک شاندار کتاب ہے۔ جس کی تصنیف کا سہرا یمن کے مشہور علاقہ حضرموت کے نامور عالم و فاضل شیخ حسن محمد عبداللہ شداد بن عمر باعمر کے سر ہے۔ یہ کتاب بھی ہندو پاک کے مختلف مطابع سے چھپ کر بے حد مقبول و مشہور ہوئی۔ اس میں مصنف علام نے ایسے بہت سے اورادو معمولات اور اہل اللہ و اکابر کے آزمودہ نسخہ جات و تجربات کی نشان دہی کی ہے، جن پر عمل کرنے کی برکت سے ایک بندۂ مومن کے لیے خواب میں اپنے پیارے آقا سرکارِ مدینہ ﷺ کی زیارت و دیدار کی توقع کی جاسکتی ہے۔ نیز اسلام میں خواب کی کیا حقیقت ہے اس پر بھی بھرپور روشنی ڈالی گئی ہے۔ چہرۂ والضحیٰ کی زیارت کا شائق اس کا ضرور مطالعہ کرے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۲۹: ﴿محرم الحرام، اہمیت و جامعیت اور اعمال و وظائف﴾

یہ کتاب سوا سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل شیخ الاسلام علامہ احمد ابن رجب حنبلی (م ۷۹۵ھ) کی شہرۂ آفاق کتاب 'لطائف المعارف' کے اوّلین باب کا ترجمہ ہے۔ لطائف المعارف میں اسلامی مہینوں کی اہمیت وافادیت کو نہایت عالمانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ پوری کتاب زیرِ ترجمہ ہے، اور جلد ہی منظرِ عام پر آئے گی۔ اس کتاب میں اسلامی تقویم کے پہلے مبارک مہینہ محرم الحرام پر بھرپور انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ یوں تو محرم کے عنوان سے بہت سی کتابیں لکھی گئیں؛ لیکن مصنف نے اس کتاب میں علم وعرفان کے ایسے اَسرار ورموز اور معارف ونکات سے پردہ اُٹھایا ہے جن کی طرف کم توجہ کی گئی۔ اسی لیے بعد والوں کے لیے یہ کتاب اوّلین ماخذ کی حیثیت حاصل کرگئی۔ انداز اتنا دلچسپ اور دل نشین ہے کہ پڑھنے کے بعد عمل کا داعیہ پیدا ہوجانا یقینی ہے۔

۳۰: ﴿ربیع الاوّل، معارف ونکات اور اعمال و وظائف﴾

یہ کتاب سوا سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ بھی علامہ ابن رجب حنبلی کی کتاب 'لطائف المعارف' کے تیسرے باب کا ترجمہ ہے۔ اس کا موضوع ہے: فیوض ومعارفِ ربیع الاوّل نیز برکاتِ میلاد کو عام کرنے کا جتن۔ ربیع الاول کا مہینہ ہر چند کہ میلادِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے شہرۂ آفاق ہے اور یقیناً یہی اس کا مایۂ امتیاز واختصاص ہے؛ لیکن اس مبارک مہینے کے اندر کچھ دیگر معارف ونکات بھی ہیں جن کی طرف عموماً ہماوشما کی توجہ نہیں ہو پاتی، تاہم مصنف علام نے کھوج کھوج کر اس ماہ کے عجائب وغرائب اور حقائق ومعارف سے پردہ اٹھانے کی جو سعی مشکور کی ہے وہ بڑے خاصے کی چیز ہے۔ کتاب نکتہ رسی، لطائف بیانی اور معارف آفرینی سے بھری پڑی ہے۔ ربیع الاول کے موضوع پر یہ کتاب علم وعرفان کے بہت سے نئے ابواب وا کرے گی۔

۳۱: ﴿تاجدارِ کائنات ﷺ کی نصیحتیں برائے حضرت اَبو ہریرہ رضی اللہ عنہ﴾

یہ کتاب سوا سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ آٹھویں صدی ہجری کے ایک مخطوطے کا ترجمہ ہے، جو جامعہ ملک سعود، ریاض اور جامعہ طوکیو جاپان کی وساطت سے ہمارے ہاتھ لگا۔ اس میں تاجدارِ کائنات ﷺ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کی اُن نصیحتوں کا دل نشیں تذکرہ ہے جو آپ نے اپنے تلمیذ اَرشد اور چہیتے صحابی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے لیے کی تھیں۔ نصیحت تو کسی کی بھی ہو لوگ سر آنکھوں پر رکھتے ہیں۔ پھر اگر نصیحت کرنے والا' خیر خواہِ بنی نوعِ انساں، اور رحمت دو جہاں ہو تو اس کی نصیحتوں اور میٹھے بول کی اہمیت و ہمہ گیریت کتنی بڑھ جاتی ہے!۔ ہمیں چاہیے کہ ان وصایا کی روشنی میں اپنے شب و روز کو ڈھال کر اور ایک خوشگوار اسلامی و دینی ماحول بنا کر خود بھی اچھی زندگی جئیں اور دوسروں کو بھی سنت و شریعت سے مالا مال زندگی گزارنے کا حسین موقع فراہم کریں۔

۳۲: موت کیا ہے؟

یہ کتاب قریباً ایک سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ امام جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) کے ایک شاندار رسالے کا سلیس و بامحاورہ ترجمہ ہے۔ علامہ موصوف اُمت مسلمہ کے اُن جلیل القدر فرزندوں میں ہیں جن کے احسانات صبح قیامت تک دنیا یاد رکھے گی۔ یہ کتاب' فکر آخرت کی لو تیز کرنے کی ایک کڑی، اور دنیا برتنے کا سبق دیتی ہے۔ نیز اِس دنیا سے چل چلاؤ کے وقت مومن کن کن نعمتوں اور انعامات سے بہرہ ور کیا جاتا ہے ان پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔ مرنا چوں کہ ہر ایک کو ہے اس لیے یہ کتاب ہر کسی کے مطالعہ سے گزرنا چاہیے اور اپنی زندگی و موت کی کنہ و حقیقت سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ کائنات کی بقیہ چیزوں میں تو اختلاف و انکار کے شوشے نکال لیے جاتے ہیں؛ مگر موت ہی ایک ایسی حقیقت ہے جس کی بابت کیا مولوی، کیا حکیم، کیا فلسفی، کیا منطقی کسی کو کبھی کوئی اختلاف و انکار نہیں رہا۔

۳۳: اور مشکل آسان ہوگئی

یہ کتاب قریباً ایک سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ بھی عالم اسلام کی اسی عظیم المرتبت شخصیت امام جلال الدین سیوطی کے ایک نایاب مخطوطے کا ترجمہ ہے۔ علامہ موصوف نے اس میں بہت سی دعائیں، اوراد و وظائف، نیز دعاؤں کے حیرت انگیز واقعات تحریر کیے ہیں، جن کو پڑھنے کے بعد قلب و باطن میں توکل کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، اَذیتوں اور پریشانیوں پر صبر کرنے کا مادہ جنم لیتا ہے۔ نیز یہ دعائیں آفات و بلیات، ذہنی کرب و اِنتشار، فکری الجھنوں، رنج و محن، اور غم و آلام کے اِزالے، رزق میں وسعت و برکت اور حل مشکلات و کشفِ مہمات کے لیے اپنے اندر اِکسیر کی سی تاثیر رکھتی ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کے دوران آپ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

پر کھلے گا کہ تکالیف اور پریشانیوں سے نجات کیسے ملتی ہے، غموں اور دکھوں کا مداوا کیوں کر ہوتا ہے، اور غیبی مدد ونصرت کیسے آپ پر مہربان ہوتی ہے!۔

۳۴: یارسول اللہ! آپ سے محبت اور آپ پر درود کیوں؟

یہ کتاب اٹھاسی صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ جدہ کے ایک عالم وفاضل کے عشق افروز نوشتے کا ترجمہ ہے۔ سعودی کی سرزمین سے مدتوں بعد ایک ایسی کتاب نظر نواز ہوئی جس کی سطر سطر کو معطر اور حرف حرف کو معتبر کہا جاسکتا ہے۔ مختصر سی کتاب؛ مگر اپنے اندر قطرہ قطرہ قلزم کا سماں رکھتی ہے۔ پڑھیے تو پڑھتے چلے جایئے، نہ آنکھوں کو تھکاوٹ کا اِحساس، اور نہ دل کو گھبراہٹ کا فکر۔ عشق ومحبت کی وارفتگی پوری کتاب ختم کرا کے ہی دم لینے دے گی۔ یقین نہیں آتا کہ یہ کتاب انہی ماحول میں لکھی گئی ہے جہاں محبت رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سچا تصور سسکیاں لے رہا ہے، اَدبِ رسول کی حقیقی روح کڑھ رہی ہے، منصب رسالت پر خدا معلوم کتنے پیرایوں میں رکیک حملے ہورہے ہیں، اور ساری جدو جہد 'خود ساختہ توحید' کو فروغ دینے پر صرف ہورہی ہے!۔

۳۵: مذاق کا اِسلامی تصور

یہ کتاب بہتر صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں مذاق ومزاح، خوش مزاجی وخندہ لبی اور ظرافت وخوش طبعی کے تعلق سے بہترین معلومات جمع کی گئی ہیں۔ یہ ابوالبرکات بدرالدین محمد بن محمد بن محمد الغزی الشافعی (م۹۸۴ھ) کی کتاب کا شگفتہ ورواں ترجمہ ہے۔ ظرافت وشگفتگی یا طنز ومزاح خوش اخلاقی کی ایک صورت ہے، جو ہمارے فطری دین کا اہم حصہ ہے؛ مگر شرط یہ ہے کہ اس میں جھوٹ کی آمیزش، کسی کی دل آزاری اور پھوہڑپن نہ ہو۔ خود ہمارے پیارے آقا ﷺ بڑے خوش مزاج، اعلیٰ ظرف، خوش طبع اور خوش گوار انسان اور اَنیس محفل تھے۔ اس ترجمے کا مقصد یہ تھا کہ اس گئے گزرے دور میں ہوسکتا ہے اسے پڑھنے کے بعد گھر کا اجڑا سکون لوٹ آئے، محفلوں کا حسن دوبالا ہوجائے، بھائی کو بھائی کی محبت نصیب ہو، اور لوگوں کو ایک دوسرے کی قدر کرنے کی توفیق مل جائے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۳۶: ترجمانِ اہل سنت (آئیں سنت کا دفاع کریں)

یہ کتاب قریباً سوا سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں اہلسنّت و جماعت کے چند اَساسی عقائد واَفکار کی دلائل وشواہد کی روشنی میں حقیقی عکاسی کی گئی ہے۔ یہ شیخ فخر الدین محمد عثمان عبدہ البرہانی علیہ الرحمۃ والرضوان کی نہایت جامع تصنیف کا بامحاورہ ترجمہ ہے۔ عقائد وافکارِ اہلسنّت چوں کہ ایک نازک موضوع ہے؛ لہٰذا اس پر کام بہت اِحتیاط وسنجیدگی کا تقاضا کرتا ہے۔ اب تک اس موضوع پر چھوٹی بڑی سینکڑوں کامیاب کتابیں لکھی جا چکی ہیں، اور جوں جوں اِعتقادی فضا دھندلاتی جاتی ہے، یہ سلسلہ مزید دراز ہوتا چلا جا رہا ہے، تو یہ کاوش دراصل اُسی اِصلاحِ فکر واِعتقاد کے سلسلے کی ایک تابناک کڑی ہے۔ ہدایت بے شک اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ اگر دل' قبولِ ہدایت کی کچھ بھی صلاحیت رکھتے ہوں تو اس تحریر میں اُن کے لیے ہدایتوں کی بہت سی آیات مضمر ہیں۔

۳۷: چار بڑے اَقطاب

یہ کتاب ساٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں جہانِ تصوف وطریقت، کاروانِ حقیقت ومعرفت اور آسمانِ ولایت کے چار بڑے قطبوں یعنی السید شیخ عبدالقادر الجیلانی، السید احمد کبیر الرفاعی؛ السید احمد البدوی اور السید ابراہیم الدسوقی کا تذکرہ ہے۔ بغداد کے نامور عالم ربانی شیخ یونس بن اِبراہیم السامرائی اس کے مصنف ہیں۔ یوں تو اِن چار اقطاب کی شخصیات کو ہر دور میں مختلف انداز سے اہل فکر وقلم نے خراجِ تحسین پیش کیا ہے؛ مگر ان میں علامہ سامرائی کا اندازِ بیان بالکل جداگانہ اور محققانہ ہے۔ انھوں نے خوارق وکرامات کے بیان پر زور نہ دے کر اُن کی تعلیمات وملفوظات سے لوگوں کو آگاہی بخشنے کی کامیاب سعی فرمائی ہے۔ نیز یہ کہ ان مشہور ترین سلسلوں کی اَساس کیا ہے، اور اُن کے مؤسّسین نے اس کے لیے کن کن شرائط وآداب کو حرزِ جاں رکھنے کا فرمان جاری کیا ہے!۔

۳۸: اپنے لختِ جگر کے لیے

یہ رسالہ چالیس صفحات پر مشتمل ہے۔ عقل وشعور کی گرہیں کھولنے، علم وعمل کے باہمی رشتہ کو اُجاگر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کرنے، مقصدِ زندگی اور وقت کی قدر و قیمت واضح کرنے والا یہ ایک مختصر و منفرد رسالہ ہے، جو عالم اسلام کی عظیم المرتبت شخصیت علامہ ابن جوزی (م ۵۹۷ھ) کے قلم حق رقم سے نکلا۔ یہ رسالہ اس لیے اور بھی اہمیت کا حامل ہے کہ علامہ موصوف نے اسے خاص اپنے صاحبزادے کی تعلیم و تربیت اور اسے ایک اچھا انسان بنانے کے لیے ترتیب دیا تھا، جس میں طلبہ علوم دینیہ کے ساتھ ساتھ عوام کے لیے بھی ہدایتوں کا بہت سا سامان موجود ہے۔ یہ رسالہ بلاشبہہ 'سمندر در کوزہ' کی بہترین مثال ہے۔ چند صفحات میں علامہ ابن جوزی نے وہ سب کچھ بیان کر دیا ہے کہ جس کو بیان کرنے کے لیے دفتر کے دفتر درکار ہوتے ہیں۔ علامہ کا یہ رسالہ پند و نصائح کی دنیا میں ہمیشہ یاد کیا جاتا رہے گا۔

۳۹: **پیارے بیٹے**

یہ رسالہ چھتیس صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ شیخ الاسلام والمسلمین امام ابوعبدالرحمٰن محمد بن حسین السلمی نیشاپوری (م ۴۱۲ھ) کے ایک جامع رسالے کا شاندار اردو ترجمہ ہے۔ اس میں علامہ نے اپنے طلبہ کے لیے پند و نصیحت کے کچھ ایسے پھول جمع کر دیے ہیں کہ ان کو رنگ عمل دینے کے بعد انسان کی شخصیت میں نکھار آجاتا ہے۔ خوف و خشیت، اچھی صحبت، بروں کی سنگت سے اجتناب، نعمت الٰہی کی ناقدری کا وبال، عظیم کام انجام دینے کی تحریک، خلوص وللّٰہیت، توبہ و استغفار کی کثرت، دنیا کی بے ثباتی، والدین کی تابعداری و صلہ رحمی، ہمسایوں کی خبر گیری، زیورِ حیا سے آراستگی، ریشم کی طرح نرمی و ملاطفت، نفس کی نگہداشت، اور لقمہ حلال و ذکر خدائے ذوالجلال وغیرہ عناوین کا یہ رسالہ احاطہ کرتا ہے۔ پھر اخیر میں مصنف نے ایک شاندار قصیدۂ استغاثہ بھی نظم کیا ہے۔

۴۰: **اے میرے عزیز!**

یہ رسالہ بتیس صفحات پر مشتمل ہے۔ اسے دنیائے اسلام کے عظیم و جلیل عالم ربانی حجۃ الاسلام امام غزالی (م ۵۰۵ھ) نے اپنے ایک چہیتے شاگرد کی چند الجھنوں کو دور کرنے کے لیے املا کرایا تھا۔ کتاب کا آغاز یوں کرتے ہیں کہ محبت کرنے والے، بہت ہی پیارے نور نظر! خداوند حرم و طور، تمہیں اپنی بندگی میں عمر خضر و بخت بلند عطا فرمائے، اور مردان خدا آگاہ کی راہ وفا پر جادہ پیما کرے۔ منبع رشد و ہدایت احادیث مبارکہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سے چند احادیث طیبہ زیب قرطاس کرتا ہوں، اگر تم نے ان سے اکتساب رنگ ونور کرلیا، تو دنیاوی صلاح اور اُخروی فلاح کے گلستان مہک اٹھیں گے؛ وگرنہ تیری شب تیرہ کے لیے میری نصیحتوں کے ٹمٹماتے چراغ نہ کچھ فائدہ بخش ہیں، نہ سودمند، پھر ماتم عمر رفتہ ہی تمھارے لیے کافی ہے۔ بلاشبہہ یہ رسالہ علم وعرفان کا بیش بہا خزانہ اور تربیت وتزکیہ کے لیے ایک شاندار نصاب کا حصہ ہے۔

۴۱: جامعۃ الازہر کا ایک تاریخی فتویٰ

یہ رسالہ چھتیس صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ عالم اسلام کی شہرۂ آفاق یونیورسٹی جامعہ ازہر کے موقر اساتذہ اور بالغ نظر مفتیانِ کرام کے قلم سے نکلے ہوئے شاندار فتوے کا اردو وہندی ترجمہ ہے۔ اس وقت عالم اسلام کو دہشت گردی، اِنتہا پسندی، وہابیت اور مزاراتِ اولیا وصلحا کی بے حرمتی وغیرہ کئی قسم کے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ ایسی سنگین صورت حال کو دیکھ کر ظاہر ہے دلِ دردمند رکھنے والا کوئی صحیح العقیدہ مسلمان بے چین ومضطرب ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا!۔ اس فعل قبیح کی ہر سطح پر جتنی بھی مذمت کی جائے، کم ہے۔ جامعہ الازہر کے اَربابِ فقہ وافتا نے ایسی کرب آثار اور اَفسوس ناک صورتحال کو دیکھتے ہوئے اور وقت کے ایک سلگتے ہوئے مسئلے پر اِسلامی نقطہ نگاہ کو دوٹوک بیان کرکے اور اپنا بے لاگ تبصرہ وعندیہ پیش کرکے مذہب ومسلک سے اپنی پوری پوری وفاداری کا بھرپور ثبوت فراہم کیا ہے۔

۴۲: اَنوارِ ساطعہ در بیانِ مولود وفاتحہ

یہ کتاب قریباً سات سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے مصنف علامہ حافظ عبدالسمیع بےؔ دل رام پوری (م ۱۳۱۸ھ) ہیں، جو حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کے خلیفہ تھے۔ اہل سنت وجماعت کے عقائد ومعمولات پر اس سے آسان، مدلل اور تفصیلی کتاب بہ مشکل ملے گی۔ علامہ نے میلاد وفاتحہ اور دیگر فروعی مباحث کو اس دل آویزی کے ساتھ بیان کیا ہے کہ پڑھنے والے کا دل ودماغ معطر ہوا اٹھتا ہے۔ یاد رہے کہ یہ وہی کتاب ہے کہ جس کے جواب میں رسوائے زمانہ کتاب 'براہین قاطعہ' لکھی گئی، جس کے متعدد ایڈیشن نکلے۔ مگر افسوس اپنوں کی بے توجہی کے باعث یہ کتاب مدتوں موقوف الاشاعت رہی۔ مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے اس کی ناگزیر ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اسے تسہیل وتحقیق کے مرحلے سے گزارا۔ اور الحمدللہ! دیکھتے ہی دیکھتے اس کتاب کا ہندوپاک میں طوطی بولنے لگا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۴۳: **برکات الاولیاء**

یہ کتاب قریباً چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ مشاہیر اَولیا، اکابر صوفیہ وعرفا، درویشانِ کامل اور واصلانِ حق کی حیات وخدمات اور اُن کی تعلیمات ومعمولات کا احاطہ کرنے والی ایک دل آویز تاریخی دستاویز ہے۔ اس کے مطالعے سے اہل اللہ کی حیاتِ راضیہ کے زندگی بخش نقوش ہماری نگاہوں کے سامنے گھوم جائیں گے۔ اسے مورخ اِسلام مولانا سید امام الدین گلشن آبادی (م ۱۳۳۱ھ) نے قلم بند کیا تھا؛ مگر طبع اول کے بعد اسے دوبارہ چھپنا نصیب نہ ہوا۔ مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے علامہ سید رضوان کی تحریک پر اس معرکۃ الآرا کتاب کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اسے زیور ترتیب وتقدیم سے سنوار کر دوبارہ شائع کیا، جس کی اہل علم کی طرف سے بڑی قدر وتحسین کی گئی۔ یہ ہمارے ممتاز محققین، اور طبقات وتراجم سے دلچسپی رکھنے والے نامور مصنّفین کے لیے وقیع ماخذ ومرجع ہے۔

۴۴: **تذکرۃ الانساب**

یہ کتاب قریباً تین سو صفحات پر مشتمل ہے۔ علم الانساب اہل عرب کا خاص اور اِمتیازی فن رہا ہے۔ اس فن میں مہارت رکھنے والے طبقے کو 'نسّابین' کہا جاتا ہے۔ اس علم کی برکت سے ہم ماضی کے دریچوں سے اسلاف واخلاف، علما وسلاطین، سادات وہداۃ کے خدوخال اور ان کی خاندانی شرافت وعظمت سے واقف ہوتے ہیں۔ یہ تذکرہ اس حوالے سے ایک جامع نصاب اور اپنے موضوع پر بھرپور کتاب ہے۔ اس میں صحابہ خصوصاً خلفاے راشدین کی اولاد میں جو بزرگانِ دین گزرے ہیں اُن کے مختصر حالات مع شجرہاے نسب تحریر ہیں۔ نیز بارہ ائمہ کی اولاد میں جو عارفانِ حق، علماے ذوی الاحتشام اور وارثین علوم ظاہری وباطنی ہوئے ہیں ان کی مختصر سوانح بھی شجرات کے ساتھ منضبط ہے۔ یہ بھی سید امام الدین گلشن آبادی کی تصنیف ہے، جس کی تقدیم وتربیت نو کا سہرا مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی کے سر ہے۔

۴۵: **شیعیت کا پوسٹ مارٹم**

یہ کتاب قریباً دو سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ معتقداتِ شیعہ کو نقلی وعقلی اور تحقیقی واِلزامی دلائل وشواہد کے زور پر جڑ سے اُکھاڑ پھینکنے والی ایک چشم کشا، معرکہ آرا، نکات آفریں اور اپنی نوعیت کی بالکل منفرد کتاب ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

یہعلامہ شیخ علی حسین عباسی چریاکوٹی کی تصنیف ہے،جس کی تحقیق وترتیب جدید مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے کرکے ازسرنو اسے قارئین کی خدمت میں پیش کیا ہے۔اس کتاب میں فرقہ شیعہ کے عقائد ونظریات کا علمی،عقلی،منطقی اورسائنسی انداز میں محاسبہ کیا گیا ہے۔اورساتھ ہی اہل سنت وجماعت کے عقائد کی حقانیت پر قرآن وحدیث کے بکثرت دلائل بھی پیش کیے گئے ہیں۔ایک ایسے وقت میں جب کہ شیعیت کا زور بڑھتا جارہا ہے اورنوجوان تیزی سے اس کی زد پر آرہے ہیں،ایسی کتابوں کوفروغ دینا اوراپنے مطالعے میں رکھنا وقت کا دینی واخلاقی تقاضا ہے۔

۴۶: اِثباتِ شفاعت اورانبیا کی عصمت

یہ کتاب اسّی صفحات پرمشتمل ہے۔اس کتاب میں مسئلہ شفاعت اورعصمت انبیا کواحادیث وآثار سے ہٹ کرصرف قرآنی آیات کی روشنی میں اُجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔دراصل عیسائیوں نے چیلنج کیا تھا کہ اہل اسلام تصورِشفاعت کوقرآن سے ثابت نہیں کرسکتے،توعلماے چریاکوٹ میں سے ابوالجلال مولانا محمد اعظم چریاکوٹی اورابوالجمال مولانا احمد مکرم نے بسیوں آیات سے اتنے اچھوتے انداز میں شفاعت مصطفوی کوثابت کیا کہ جن کی طرف عموماً اہل علم کی توجہ نہیں ہوتی،اس تناظر میں دیکھا جائے تو یہ کتاب اپنے موضوع پر اکلوتی قرار دی جاسکتی ہے۔یہ رسالہ مخطوطے کی شکل میں مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی کے پاس محفوظ تھا۔آپ نے اس کی بے پایاں اہمیت وانفرادیت کے پیش نظر اپنی ترتیب وتقدیم کے ساتھ اسے منظرعام پر لاکر جماعت اہل سنت پر بڑا احسان کیا۔

۴۷: دولت بے زوال

یہ کتاب سواسو سے زائد صفحات پرمشتمل ہے۔یہ حصولِ رزق نیز دفع محتاجی کے دوسومسائل وفوائد کو بیان کرنے والا بہترین نوشتہ ہے۔جسے مفتی سید عبدالفتاح حسینی گلشن آبادی (م۱۳۲۳ھ) نے تصنیف کیا۔بادی النظر میں تو یہ اوراد ووظائف کی ایک کتاب معلوم ہوتی ہے جس کی قراءت ومداومت آپ کومفلسی کے مہیب سائے سے پناہ عطا کردے گی اورتونگری آپ کے نصیب میں آجائے گی؛لیکن درحقیقت اس میں علامہ نے وہ فراموش شدہ مسائل ومعمولات بھی بڑی خوبصورتی سے مندرج فرمادیے ہیں جن سے عوام تو عوام،

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

خواص بھی بے اعتنائی برتتے نظر آتے ہیں، اور جن کی ہماری نگاہوں میں کوئی وقعت نہیں رہی۔ جبکہ اللہ ورسول کے یہاں وہ بڑے اہم ہیں۔ اس کی تسہیل وتقدیم کا فریضہ مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے انجام دے کر اسے دوبارہ اہل علم سے متعارف کرایا ہے۔

۴۸: وفیات مشاہیر الفقیہ

یہ کتاب دوسودس صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کی ترتیب وتدوین مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ یہ دراصل برصغیر ہندوپاک کے معروف جریدہ اور دنیاے سنّیت وحنفیّت کے بے باک نقیب اَخبار 'الفقیہ' امرتسر میں مشاہیر علماو اکابر اور ناموران قوم وملت کی وفیات وانتقالات کی شاندار سرگزشت ہے۔ الفقیہ نے کم وبیش تین دہائیوں کے دامن کو مسلسل فکر وتحقیق اور علم وشعور کے گل بوٹوں سے مالا مال رکھا۔ اس اَخبار کا ایک بڑا اِختصاص یہ تھا (اور جسے اس کی خوش بختی سے بھی تعبیر کیا جاسکتا ہے) کہ اس کو روزِ اوّل ہی سے اکابر واَساطین اہل سنت کی سرپرستی حاصل رہی، جن میں امیر ملت سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی، مولانا محمد شریف کوٹلوی، اور مولانا مولوی غلام احمد اخگر وغیرہم خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔

۴۹: رسائل حسن

یہ کتاب ساڑھے چھ سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ برادر اعلیٰ حضرت استاذ زمن علامہ حسن رضا بریلوی (م ۱۳۲۶ھ) کے گراں قدر رسائل کا مجموعہ ہے۔ جس کی جمع وترتیب ہندستان سے مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی اور پاکستان سے جناب ثاقب رضا قادری نے انجام دی۔ اس میں علامہ موصوف کی تقریباً تمام نثری کتب شامل ہیں۔ مثلاً دین حسن، نگارستانِ لطافت، ترکِ مرتضوی، آئینہ قیامت، بے موقع فریاد کے مہذب جواب، سوال حقائق نما بر رؤس ندوۃ العلما، ندوہ کا نتیجہ رودادِ سوم کا نتیجہ، اور باقیاتِ حسن وغیرہ۔ علامہ کی شخصیت شعروشاعری کی جہت سے ایک معتبر حوالے کا درجہ تو رکھتی ہی ہے؛ لیکن آپ کے قلم سیال نے نثر وبیان کے آفاق پر کتنے مہ وخورشید اُجالے ہیں اِس کا علم' خال خال ہی لوگوں کو تھا۔ یہ مجموعہ اسی لیے مرتب کیا گیا کہ لوگوں کو آپ کی تحقیقی جولانیت پر بھی اطلاع ملے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۵۰: کلیاتِ حسن

یہ کتاب قریباً سوا چھ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ بھی برادر اعلیٰ حضرت استاذ زمن علامہ حسن رضا بریلوی (م ۱۳۲۶ھ) کے گراں قدر شعری سرمایوں کا مجموعہ ہے۔ اس کی جمع وترتیب بھی مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی اور ثاقب رضا قادری کی رہین منت ہے۔ اس میں علامہ موصوف کے تمام شعری مجموعے شامل ہیں۔ مثلاً ذوقِ نعت، وسائل بخشش، صمصامِ حسن، ثمر فصاحت، قند پارسی، قطعات واَشعارِ حسن وغیرہ۔ علامہ حسن بریلوی بلاشبہہ اُستاذِ زمن، تاجدار فکروفن اور ناخدائے شعروسخن ہیں، جس کے ٹھوس دلائل وشواہد اس کتاب میں موجود ہیں، جن کو آپ فکرونظر کی کسوٹی پر پرکھ سکتے ہیں۔ بلاشبہہ خانوادۂ رضا نے دین اسلام کی تبلیغ وترویج اور قرآن وسنت اور فقہ وعقائد کی تصریح وتفہیم کا جو علمی وتحقیقی فریضہ انجام دیا ہے، اسے فراموش کرنا نہ صرف عقل و درایت بلکہ تاریخ وتحقیق کے ساتھ کھلی ناانصافی ہوگی۔

۵۱: رسائل محدثِ قصوری (جلد اول ودوم)

یہ کتاب دونوں جلدوں کے ساتھ قریباً ڈیڑھ ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ امام اہلسنّت مفتی غلام دست گیر ہاشمی محدث قصوری (م ۱۳۱۵ھ) کے عربی وفارسی اور اردو پایاب ونایاب تحقیقی رسائل کا مجموعہ ہے۔ اس کی ترتیب واشاعت میں مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی، ثاقب رضا قادری اور مفتی سعید صابر نعیمی نے بڑی جاں فشانی دکھائی۔ عوام وخواص، ارباب تحقیق ودانش اور طلبہ واساتذہ کے لیے یہ ایک بے مثال علمی ارمغان ہے۔ اس مجموعے میں شامل بعض رسائل کے نام یہ ہیں: تحقیق تقدیس الوکیل، مخرج عقائد نوری، تحریف قرآن کا جواب، عروۃ المقلدین، کشف الستور عن طواف القبور، جواہر مضیئہ ردنیچریہ، عمدۃ البیان فی مناقب النعمان، فتح رحمانی بدفع کید کادیانی، ہدیۃ الشیعتین، ظہور اللمعہ فی ظہر الجمعہ، اور خلاصہ تحقیقات دستگیریہ ردہفوات براہینیہ وغیرہ۔

۵۲: تحفۂ رفاعیہ

یہ کتاب ایک سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ شیخ سید نورالدین سیف اللہ الرفاعی کی شاندار علمی وتحقیقی تصنیف ہے۔ اس کی زبان قدیم تھی اور سلسلہ اشاعت بھی موقوف تھی، مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

رفاعی مشن کی تحریک پر اس کی تسہیل وتحقیق کا فریضہ انجام دیا۔اس میں معمولات مشائخ، معمولات اہل سنت اور بعض معمولات سلسلہ رفاعیہ کے شاندار دلائل موجود ہیں، نیز معترضین کے جوابات بھی، جو انصاف پسند حضرات کے لیے ضرور قابل قبول ہوگے۔البتہ معاندین ودشمنانِ بزرگان دین کو سمجھانا آسان کام نہیں کہ ان کے دلوں کے دروازے بند ہوتے ہیں اور آنکھوں پر تعصب کا پردہ پڑا ہوتا ہے۔طریقۂ رفاعیہ اور راتب رفاعیہ کی اصل وحقیقت کے متلاشیوں کو بلاشبہہ کتابِ مستطاب کا مطالعہ نہ صرف مطمئن ومسرور کردے گا بلکہ ان کے جملہ شکوک وشبہات کو بھی چاک چاک کرکے رکھ دے گا۔

۵۳: الباقیات الصالحات 'میلادنامہ'

یہ کتاب اسّی صفحات پر مشتمل ہے۔یہ نظم ونثر کی شکل میں میلاد ودرود کی روایات وفضائل کا ایمان افروز مجموعہ ہے، جس کی ترتیب علامہ مفتی سید عبدالفتاح گلشن آبادی نے نہایت سہل انداز میں کی ہے، تاکہ گھر آنگن میں محافل میلاد بآسانی منعقد کرکے ان میں صحیح روایات میلاد پڑھی جاسکیں۔اس کی اہمیت کے پیش نظر مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے اپنی تقدیم وترتیب نو کے ساتھ دوبارہ اس کی اشاعت کی۔ممبئی کے اطراف نیز کوکن وغیرہ میں اسے بہت دھوم دھام سے پڑھا جاتا رہا۔پھر جب لوگ ہجرت کرکے دوسرے براعظموں میں گئے تو وہاں بھی اس میلادنامے کو ساتھ لے گئے اور آج تک وہاں اسے ذوق وشوق کی فراوانی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔حیرت ہے کہ ان کی مادری زبان انگلش یا کچھ اور ہے، لیکن پھر بھی اسے خوب جذب ومستی کے عالم میں پڑھ کر محفل واہل محفل کو مرکز الطافِ ربانی بنادیتے ہیں۔

۵۴: راندیر میں اہل سنت کی فتح عجیب

یہ کتاب ایک سو صفحات پر مشتمل ہے۔یہ دراصل شیر بیشۂ اہل سنت، مناظر اسلام حضرت علامہ مفتی محمد حشمت علی قادری لکھنوی کی راندیر ضلع سورت میں تاریخی مناظرہ وبے مثال فتح کی روداد ہے، جسے ترتیب جدید وتقدیم کے ساتھ مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے اشاعت کی منزل سے گزارا ہے۔خدائے بخشندہ نے آپ کو 'ہرفن مولا' بنایا تھا؛ لیکن جس وصف خاص نے آپ کو شہرت ودوام بخشا وہ آپ کا مناظرانہ داؤ پیچ اور مباحثاتی گُر تھا؛ تاریخ شاہد ہے کہ آپ نے اپنی زندگی میں تن تنہا جتنے مناظرے کیے، اور فاتح میدان قرار

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

پائے، وہ ایک عالمی ریکارڈ ہے، اور میں تو سمجھتا ہوں کہ آپ کی وفات کے بعد سے لے کر آج تک شاید پوری جماعت نے اتنے مناظرے نہیں کیے ہوں گے۔ اسی مناظرۂ راندیر کو فتح کرنے کے بعد علماے اہل سنت نے متفقہ طور پر آپ کو شیر بیشہ اہل سنت کا لقب عطا کیا تھا۔

۵۵: بزم گاہِ آرزو

یہ کتاب ایک سو ساٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل چریاکوٹ کے نامور آرٹسٹ جناب فاروق احمد راہیؔ چریاکوٹی کی فکری کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ موصوف نے کبھی کسی سے اصلاح نہ لی، نہ کسی کے سامنے زانوے تلمذ طے کیا، بس اپنی خداداد طبیعت سے شعر و شاعری کی دنیا میں پایۂ بلند حاصل کرلیا۔ آپ نے ہر صنف میں طبع آزمائی کی اور اپنے کلام سے ایک زمانے کو محظوظ کیا۔ نظم و نثر دونوں میں آپ کا طوطی بولتا تھا۔ کئی اہم ناولیں بھی آپ کی یادگار ہیں۔ ان کے بکھرے ہوئے کلاموں کو جو دیمک کی نذر ہو رہے تھے، ان کے بھتیجے مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے نہایت ادبی انداز میں مرتب کیا اور ارباب علم و دانش سے تاثرات لکھوا کر شائع کیا۔ اس کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے آن لائن ادبی خزانوں کی سب سے بڑی ویب سائٹ ریختہ کے ذمے داروں نے اسے اپنے پیج پر بھی جگہ دیا، ایک زمانہ جس سے استفادہ کر رہا ہے۔

۵۶: دعاے ناصری

یہ رسالہ بتیس صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ عالم عرب کے نامور فاضل شیخ محمد بن ناصر الدرعی (م ۱۰۸۵ھ) کا نتیجۂ فکر ہے۔ یہ قصیدہ آفات و بلیات کے دفعیہ کے لیے تریاق مانا گیا ہے۔ اس میں مصنف نے بڑی دل سوزی اور دردمندی کے ساتھ رب کریم کی بارگاہ میں مناجات کی ہے کہ غلبہ اسلام کا سویرا طلوع ہو، ہماری نسلیں سنت و شریعت کی پابند بنیں، امت مسلمہ میں ہمیشہ علما و فقہا کی کثرت ہو اور کفر کی چیرہ دستیوں سے اہل اسلام کو ہمیشہ امن و امان حاصل رہے۔ مولانا محمد افروز قادری نے اس گراں قدر قصیدے کی اہمیت کے پیش نظر اس کا شاندار منظوم اردو ترجمہ کیا ہے۔ اور خاص بات یہ ہے کہ عربی و اردو دونوں ایک ہی طرز میں پڑھے جا سکتے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب کہ امت مسلمہ طرح طرح کی مشکلات و مسائل سے دوچار ہے، اس قصیدے کو اپنا وظیفہ حیات بنا لینا چاہیے اور بارگاہِ خداوندی سے فضل و کرم کی اُمید رکھنی چاہیے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۵۷: حیاتِ اشرف گلشن آبادی

یہ کتاب اسّی صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ مولانا مفتی سید عبدالفتاح نقوی گلشن آبادی کی اوّلین سوانح ہے، جسے آپ کے پوتے مولانا سید بشیر الدین احمد نقوی پیرزادہ نے مرتب کیا تھا۔لیکن یہ کتاب نہایت گنجلک مخطوطے کی شکل میں تھی۔علامہ سید رضوان احمد رفاعی شافعی کی تحریک وفرمائش پر مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے اس کی تقدیم وترتیب نو کا فریضہ انجام دیا۔اور اخیر میں ضمیمہ کے طور پر صاحب کتاب سے متعلق بہت سی اہم باتیں جن کا مخطوطے میں کوئی ذکر نہ تھا اپنے علم وتحقیق کی بدولت ان کا اضافہ کیا۔خانوادۂ صادقیہ گلشن آباد (ناسک) اپنی بے پایاں علمی، فکری، مذہبی، روحانی اور ملی خدمات کے لیے صدیوں سے شہرۂ آفاق ہے۔یہ خانقاہ اپنی تاسیس کے روزِ اول ہی سے علوم ومعارف کے پھیلاؤ اور تصوف وروحانیت کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتی چلی آرہی ہے۔اردو ہندی دونوں میں اس کی اشاعت ہوئی۔

۵۸: یسرنا القرآن جدید

یہ کتاب چونسٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل نونہالانِ اسلام کی قرآنی تعلیم کے لیے مشہور ومقبول قاعدہ یسرنا القرآن کی کچھ مفید اضافوں کے ساتھ ترتیب جدید ہے۔ یہ کتاب پہلے انگریزی میں لکھی گئی جس کی وجہ یہ بنی کہ عالم مغرب میں قادیانی یسرنا القرآن بہت تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے اور لوگ لاشعوری طور پر اسے پڑھ پڑھا رہے تھے۔ جب مصنف کو اس کا علم ہوا تو آپ نے فوراً اس کا نوٹس لیا اور انگلش میں ایک جامع یسرنا القرآن مرتب کیا، جو آج یوروپ میں نہایت مشہور ومقبول ہے۔اس کی افادیت وجامعیت کو دیکھتے ہوئے عالم ربانی علامہ محمد عبدالمبین نعمانی قادری دام برکاتہم العالیہ نے مولانا موصوف کو اسے اردو زبان میں شائع کرنے کا حکم دیا، اور الحمدللہ! اب بہت سے سنی مدارس میں یہ داخل نصاب ہوگیا ہے اور مارکیٹ میں موجود تمام قاعدوں پر اسے شہرت وفوقیت بھی حاصل ہوگئی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar